تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

May,03 2024

پریس ریلیز

شعبہ معاشیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ میں سالانہ تعلیمی وتفریحی پروگرام 'ایکوکریسی' منایا گیا

شعبہ معاشیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ کا سالانہ تعلیمی وتہذیبی وثقافتی میلہ جسے 'ایکوکریسی' کے نام سے جانا جاتا ہے مورخہ انتیس اپریل دوہزار چوبیس کوانتہائی تزک واحتشام کے ساتھ منایا گیا۔'امیجنگ اے سسٹین ایبل فیوچر' کے مرکزی خیال پرتھری ڈی ماڈلنگ مقابلہ،ساتھ'گلوبل ایکونومی' کی تھیم پر وال پینٹنگ مقابلہ،شطرنج،ویڈیوگیمنگ،خزانہ کی کھوج،پکشنری مقابلے سال دوہزار چوبیس ایکوکریسی کی اہم باتیں اور مقابلے تھے۔

ایک بے ساختہ اورفی الفور مقابلہ بھی ہوا جس میں جامعہ کے دوسرے شعبہ جات اور مراکز سے طلبہ نے بھی شرکت کی۔فی الفور خطابت کے مقابلے کے عنوانات الگ الگ تھے جیسے کہ'مصنوعی ذہانت خطرہ یا ایک موقع'،'ہندوستان میں تعلیم کا بدلتا منظرنامہ (نئی قومی تعلیمی پالیسی دوہزار بیس)، ہندوستان کی معاشی ترقی و بہبود میں اسٹارٹ اپس کا ممکنہ رول'،'سیاسی بدعنوانی اوراقتصادی ترقی و بہبود پر اس کے اثرات،آب وہوا کی تبدیلی اور اقتصادی پالیسی:تخفیف اور تطابق کے واسطے حکمت عملیاں،مالیات کے مستقبل کو رخ دینے میں کرپٹوکرینسی کا رول،آمدنی میں عدم مساوات:اسباب،نتائج اور ممکنہ حل وغیرہ۔خطابت کے بے ساختہ وفی الفور مقابلے میں شعبہ انگریزی،جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ڈاکٹر رومی نقوی نے جج کے فرائض انجام دیے۔ایکوکریسی دوہزار چوبیس میں تعلیمی،تہذیبی وثقافتی اور تفریح کا خوب مواد موجود تھا۔

پروفیسر اشریف علیان،صدر شعبہ معاشیات،جامعہ ملیہ اسلامیہ کے افتتاحی خطبے کے ساتھ پروگرام کا آغاز ہوا۔انھوں نے طلبا کو شعبہ کی حالیہ حصولیابیوں کے متعلق بتایا جیسے کہ کیمپس پلیسمنٹ کی تعداد،ایم ایس سی بی ایف اے طلبہ کے لیے صدفی صد انٹرن شپ،پائے دار ترقی اہداف کے سلسلے میں گلوبل اجتماع،گولڈن جبلی میٹ اور این ایس ایس،ڈاٹا ایکسٹریکشن اینڈ انالیسس وغیرہ کے انعقاد سے متعلق انھیں تفصیلات بہم پہنچائیں۔

پروگرام کے مہمان خصوصی پروفیسر مسلم خان،ڈین فیکلٹی آف ایجوکیشن سوشل سائنس،جامعہ ملیہ اسلامیہ تھے۔انھوں نے

اس نوع کے کثیر جہتی مقابلہ کے انعقاد کے لیے طلبا اور صدر شعبہ کو مبارک باد پیش کی اور کہا کہ طلبہ کی ہمہ جہت اور جامع ترقی کے لیے اس نوع کے پروگرام کی کافی اہمیت ہے۔ اس موقع پر انھوں نے جامعہ ملیہ اسلامیہ کی مختصر تاریخ کے بیان کے ساتھ ہندوستان میں این آئی آر ایف میں تیسری پوزیشن کے متعلق بھی طلبہ کو بتایا۔

ڈاکٹر وسیم اکرم طلبہ مشیر نے کہا کہ جامعہ ایک تاریخی ادارہ ہے جہاں طلبہ کو ایک سازگار ماحول مہیا کرایا جاتا ہے تاکہ وہ نئی باتیں، اختراعات، اہلیت اور پروڈکٹیویٹی کو سیکھ سکیں۔ پروفیسر مونس شکیل، ڈاکٹر محمد ذکریا اور ڈاکٹر کاشف نے بھی اس موقع پر اظہار خیال کیا اور پروگرام کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

فیسٹول میں بڑی تعداد میں مہمانوں، فیکلٹی اراکین اور طلبہ نے شرکت کی۔ جامعہ سے دو سو پچاس سے زیادہ طلبا نے پروگرام میں حصہ لیا اور اسے سب کے لیے ایک انتہائی یادگار اور خوش کن پروگرام بنا دیا۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی